روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 27 نومبر 2006ء 5 ذیقعد 1427 ہجری 27 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 265

فتنہ دجال سے پناہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو سنا۔ آپ نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الدعاء قبل السلام حدیث نمبر:789)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرہے کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے بلکہ استجابت دعا کی مانند اور کوئی بھی نشان نہیں۔ کیونکہ استجابت دعا سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک بندہ کو جناب الٰہی میں قدر اور عزت ہے۔ اگرچہ دعا کا قبول ہو جانا ہر جگہ لازمی امر نہیں۔ کبھی کبھی خدائے عزوجل اپنی مرضی بھی اختیار کرتا ہے۔ لیکن اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ مقبولین حضرت عزت کے لئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ بہ نسبت دوسروں کے کثرت سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور کوئی استجابت دعا کے مرتبہ میں ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ہزارہا میری دعائیں قبول ہوئی ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 334)

یہ بات بھی بحضور دل سن لینی چاہئے کہ قبول دعا کے لئے چند شرائط ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق۔ دعا کرانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے اور اس کے غناء ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے اور صلحکاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنالے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے، تو ایسی صورت میں دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے، تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سَدّ اور چٹان ہو جاتی ہیں۔ اور استجابت کا دروازہ اس کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

ہمارے دوستوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے سے بچاویں اور ان کی راہ میں کوئی روک نہ ڈال دیں جو ان کی ناشائستہ حرکات سے پیدا ہوسکتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں اور اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں تو مغز شریعت تقویٰ ہی ہوسکتا ہے۔ تقویٰ کے مدارج اور مراتب بہت سے ہیں، لیکن اگر طالب صادق ہو کر ابتدائی مراتب اور مراحل استقلال اور خلوص سے طے کرے، تو وہ اس راستی اور طلب صدق کی وجہ سے اعلیٰ مدارج کو پالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (المائدہ:28) اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ یہ گویا اس کا وعدہ ہے اور اس کے وعدوں میں تخلف نہیں ہوتا۔ (۔) (الرعد:32) پس جس حال میں تقویٰ کی شرط قبولیت دعا کے لئے ایک غیر منفک شرط ہے، تو ایک انسان غافل اور بے راہ ہو کر اگر قبولیت دعا چاہے، تو کیا وہ احمق اور نادان نہیں ہے، لہٰذا ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ہر ایک ان میں سے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے، تاکہ قبولیت دعا کا سرور اور حظ حاصل کرے اور زیادتی ایمان کا حصہ لے۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 257)

آئی سپیشلسٹ اور گائناکالوجسٹ کی آمد

- مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ
- مکرمہ ڈاکٹر نادیہ صاحبہ گائناکالوجسٹ (ماہر امراض نسواں)

دونوں ڈاکٹر صاحبات مورخہ 3 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لا رہی ہیں۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی حاصل کرنے کے لئے خواتین کی سہولت کے لئے زبیدہ بانی ونگ میں انتظام موجود ہے۔ وزیٹنگ فیکلٹی کے اعلان کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ ہو۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نصرت جہاں انٹر کالج کا اعزاز

مورخہ 15 نومبر تا 18 نومبر 2006ء آل پاکستان سالانہ سائنسی نمائش پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد، انجمن برائے تعلیم لاہور، اور نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت لاہور میں منعقد ہوئی۔ حسب سابق نصرت جہاں انٹر کالج کے طلباء نے اپنے بنائے ہوئے سائنسی ماڈلز اس نمائش میں پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ادارے کے فرسٹ ائیر کے طالب علم ناصر احمد جاوید ولد مکرم جاوید اقبال شاہد صاحب نے اپنے بنائے ہوئے ماڈل پر دوئم پوزیشن حاصل کی اور انہیں اعزازی سند اور -/1500 روپے نقد انعام سے نوازا گیا اور ادارہ کو بطور انعام انعامی شیلڈ بھجوائی گئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''خلافت''

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆ عنوان مقالہ ''خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع، سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل مینارۃ المسیح +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: ماڈل مینارۃ المسیح +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ خلیفہ کا مفہوم
2۔ آیت استخلاف کی تفسیر
3۔ خلافت کی اہمیت
4۔ خلافت کی برکات
5۔ خلیفہ خدا بناتا ہے
6۔ خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات
7۔ خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات
8۔ خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
9۔ خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح و سیرت
10۔ خلفاء احمدیت کی تحریکات
11۔ خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ
12۔ خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
2۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ...... از حضرت مصلح موعود
3۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
4۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
5۔ الفرقان۔ خلافت نمبر
6۔ تاریخ احمدیت جلد 3
7۔ جماعتی اخبارات، رسائل و جرائد
8۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبد السمیع خان صاحب
9۔ حیات نور۔ از مکرم عبد القادر سوداگرمل صاحب
10۔ سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
11۔ ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ ائین ایڈم سن
12۔ حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

رمضان المبارک کی دعاؤں کے وارث

❁ تحریک جدید سال 72 کے چندہ سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین کے لئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ حضور انور نے سب مخلصین کو حسب ذیل دعا سے نوازا ہے۔

''اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال و نفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ دونوں جہان کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور مالی قربانی کے میدان میں بیش از پیش خدمت کی توفیق ملے۔ آمین''

(مکتوب گرامی نمبر VM-02295 مورخہ 7/11/06)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دار القضاء

(مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد داؤد صاحب)

❁ مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد داؤد صاحب ولد غلام رسول صاحب 18/6 دار الرحمت غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14/1 محلّہ دار الفضل برقبہ 4 کنال میں سے ایک کنال 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ رقبہ یعنی ایک کنال دس مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم خدیجہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ نازیہ داؤد صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ شمس داؤد صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ طاہرہ داؤد صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم نوازش علی صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم عرفان احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم عبد الرؤف صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(مکرم سید مبشر احمد خلیل صاحب وغیرہ بابت ترکہ مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب)

مکرم سید مبشر احمد خلیل صاحب اور مکرم سید عبد السلام صاحب شیخوپورہ شہر نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم سید بشیر احمد شاہ صاحب ولد مکرم حکیم سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14/5 محلّہ دار النصر برقبہ 18 مرلہ 204 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ برقبہ 18 مرلہ 204 مربع فٹ ہم دونوں بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم سید مبشر احمد خلیل صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم سید عبد السلام صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرمہ سیدہ شاہدہ تسنیم صاحبہ۔ بیٹی
4۔ مکرمہ سیدہ بشریٰ پروین صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ سیدہ سلمیٰ خالدہ صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ سیدہ نجمیٰ شگفتہ صاحبہ۔ بیٹی
7۔ مکرمہ سیدہ ساجدہ ناہید صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان دار القضاء

(ترکہ)

❁ مکرم بشیر احمد علوی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد عبد اللہ صاحب ولد مکرم امام بخش صاحب سکنہ گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ سندھ وصیت نمبر 11363 بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 14/23 واقع دار الیمن ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ نمبر 14/23 برقبہ ایک کنال اب میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) مکرم بشیر احمد علوی صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ظہیر احمد علوی صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ منظور بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ خدیجہ ہنجرہ (بیٹی)
(6) مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ۔ مرحومہ

پسماندگان مرحومہ

(i) مکرم ظفر محمود صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم راشد محمود صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم عابد محمود صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم آصف محمود صاحب (بیٹا)
(v) مکرم کاشف محمود صاحب (بیٹا)
(vi) مکرمہ آصفہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم ملک بشارت احمد صاحب رحمان کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خسر مکرم خادم حسین صاحب معدہ کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں نیز خاکسار اور میری اہلیہ محترمہ شمیم بشارت صاحبہ دونوں ہیپاٹائٹس سی کی بیماری میں مبتلا ہیں اور علاج جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

صرف ایک ”حادثہ“ سدِّ راہ بن گیا

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو 1979ء میں نوبیل انعام سے نوازا گیا اس سے 22 برس قبل 1957ء میں بھی وہ نوبیل انعام کے مستحق تھے

محترم عبدالحمید چودھری صاحب اپنی تالیف ”عالمی شہرت یافتہ سائنسدان عبدالسلام“ میں تحریر کرتے ہیں:

”نومبر 1956ء کے لگ بھگ بھائی جان نے ایک بنیادی اہمیت کا کام کیا جو پریٹی وائلیشن (Perity Violation) پر تھا۔ بھائی جان کے اس کام سے پہلے اس بات کو تقریباً کلیہ کے طور پر تسلیم کرلیا جاتا تھا کہ قدرت کی بنیادی قوتیں بائیں پن اور دائیں پن میں کوئی تمیز نہیں کرتیں۔ یعنی کسی بنیادی قوت کے تحت ہونے والا عمل اور آئینے میں اس کے عکس کے تجرباتی نتائج یکساں ہوں گے اس کے برخلاف اگر کوئی بنیادی قوت بائیں پن اور دائیں پن میں تمیز کرے تو طبیعات کی زبان میں اسے پیریٹی وائلیشن کہا جاتا ہے۔

اگر بھائی جان اپنے اس تحقیقی مقالہ کو شائع کرا دیتے تو 1957ء میں پروفیسر ینگ اور پروفیسر لی کے ساتھ انہیں مشترکہ طور پر انعام دیا جاتا۔ لیکن بھائی جان نے پروفیسر پاؤلی کے مشورہ پر اپنا تحقیقی مقالہ شائع نہ کرایا کیونکہ پروفیسر پاؤلی کی رائے میں ان کا نظریہ صحیح نہیں تھا۔ جبکہ بعد میں مادام وو (Wu et cu) وغیرہ نے وائلیشن کے حق میں ایک تجرباتی ثبوت فراہم کر دیا جو بھائی جان کے نظریے سے مطابقت رکھتا تھا۔ پروفیسر یانگ اور پروفیسر لی نے اپنا نظریہ 1957ء کے شروع میں شائع کرا دیا تھا اس لئے انہیں نوبل انعام دیا گیا۔

وائلیشن کے نظریہ کے وجود میں آنے کی کہانی بڑی دلچسپ ہے، جسے بھائی جان نے 8 دسمبر 1979ء کو سٹاک ہالم سویڈن میں نوبل انعام کی تقریب میں اپنی تقریر میں ان الفاظ میں بیان کیا۔

”......سی ایٹل (Seatle) امریکہ کانفرنس کے موقعہ پر پروفیسر یانگ (Yang) نے اپنے اور پروفیسر لی (Lee) کے ان خیالات کی وضاحت کی جو وہ بائیں دائیں تشاکل (Symmetry) کے مقدس اصول کے بارے میں رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کمزور نیوکلیر قوت کے تعامل کی حد تک اس معمے (T.O) کے حل کا تصور نہیں کرتے۔ مجھے یاد ہے کہ میں امریکہ سے لندن کے لئے امریکن ایئر فورس کے ایک ٹرانسپورٹ طیارے (Mats) سے سفر کر رہا تھا۔

اس رات ایئر فورس کے طیارے سے سفر کرنے کے لئے مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ بریگیڈیئر یا فیلڈ مارشل کا عہدہ دیا گیا تھا وہ جہاز بہت غیر آرام دہ تھا۔ اس میں فوجی اور ان کے بیوی بچے سفر کر رہے تھے جن کے چیخنے چلانے اور رونے کے سبب میں ساری رات سو نہ سکا اس لئے میں مستقل سوچتا رہا کہ کمزور نیوکلیر انٹرایکشن (Weak Nuclear Interaction) میں فطرت دائیں بائیں سمٹری کیوں بگاڑتی ہے اس سلسلہ کی اہم بات یہ ہے کہ انٹرایکشن میں پاؤلی کے نیوٹرینو کا الجھاؤ ناگزیر ہے۔ ہمارا ہوائی جہاز بحرالکاہل کے اوپر پرواز کر رہا تھا کہ اچانک میرے ذہن میں پروفیسر روڈلف پیریل کا نیوٹرینو کے بارے میں تصویری سوال جو انہوں نے مجھ سے اس وقت پوچھا جب چند سال قبل وہ میرا پی۔ ایچ۔ ڈی کا زبانی کا امتحان لے رہے تھے۔ پیریل کا سوال یہ تھا: مکسویل کی برقی مقناطیسیت کے گیج سمٹری کے اصول کے تحت فوٹان کی کمیت صفر ہے۔ آپ یہ بتائیں کہ نیوٹرینو کی کمیت صفر کیوں ہے؟“ اس وقت مجھے اس بات پر حیرت ہوئی کہ پیریل پی۔ ایچ۔ ڈی کے زبانی امتحان میں مجھ سے ایک سوال پوچھ رہے ہیں جن کا جواب وہ خود نہیں جانتے۔ لیکن رات بھر کی بے آرامی کے بعد اس سوال کا جواب میرے ذہن میں آ گیا یعنی فوٹان کی گیج سمٹری کا بدل نیوٹرینو کے لئے موجود ہے۔ نیوٹرینو کی بے کمیتی (Masslessness) کا تعلق 5r ٹرانسفارمیشن سمٹری سے ہے۔ اس سمٹری کا نام کائرل سمٹری (Chiral Symmetry) رکھا گیا۔ بے کمیت نیوٹرینو کی اس سمٹری کا مطلب یہ تھا کہ نیوٹرینو انٹرایکشن میں (1+r5) یا (1-r 5) (1-r 5) کی موجودگی قدرت کے جمالیات ذوق کے سامنے دو متوازی راہیں کھلی تھیں۔ ایک وہ جس پر نیوٹرینو پریٹی وائلیشن کے جلو میں روشنی کی رفتار سے سفر کرتا ہے دوسری وہ جس پر پریٹی وائلیشن تو نہ ہو مگر نیوٹرینو میں کچھ بہت قلیل کمیت ہو مگر ایک الیکٹران کی کمیت سے دس ہزار گنا کم۔ اس سوچ کے بعد مجھ پر یہ بات واضح ہو گئی کہ قدرت کا انتخاب کیا ہے یقیناً بائیں دائیں سمٹری کو نیوٹرینو انٹرایکشن پر بھینٹ چڑھانے کی بات تھی۔

اگلی صبح میں ہوائی جہاز سے اترا تو خوشی سے پھولا نہیں سما رہا تھا۔ میں فوراً کیونڈش جا پہنچا۔ وہاں مائیکل پیرامیٹر (Michel parametre) پر پیمائش کی اور r 5 کے دوسرے تشاکل کے نتائج معلوم کئے اور فوراً ریل گاڑی سے برمنگھم روانہ ہو گیا۔ پیریل اسی شہر میں رہتے تھے۔ میں نے ان سے اپنی ملاقات میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دراصل یہ وہی تھے جنہوں نے اس موضوع پر مجھ سے سوال کیا تھا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے بعد میں نے ان سے دریافت کیا کہ کیا وہ میرے ان خیالات کی تصدیق کریں گے۔ پیریل کا جواب بڑا دوٹوک تھا۔ انہوں نے کہا: ”میں اس بات پر ہرگز یقین نہیں رکھتا کہ بائیں دائیں سمٹری کمزور نیوکلائی طاقتوں سے بگڑ جاتی ہے میں ایسے نظریے کو چمٹے سے چھونا بھی پسند نہیں کروں گا۔“ یوں زلیخا ڈوبسن (Zuleika Dobson) کی طرح برمنگھم میں دھتکارے جانے کے بعد میں سوچنے لگا کہ اب مجھے کس طرف کا رخ کرنا چاہئے۔ میرے لئے اب ایک ہی رستہ تھا کہ میں سرن (Cern) جنیوا میں پروفیسر پاؤلی سے رابطہ کروں جو نیوٹرینو کے ”باپ“ تصور کئے جاتے تھے۔ پاؤلی جنیوا کے قریب زیورچ میں رہتے تھے۔ اس زمانہ میں سرن (Cern) جنیوا کے ہوائی اڈہ کے قریب لکڑی کی ایک ”کٹیا“ میں واقع تھی میرے دوست پرنٹکی (Prentki) اور ڈی ایسپکناٹ (D.Espognat) وہاں رہتے تھے۔ ان کے علاوہ وہاں گیس کا ایک چولہا تھا، جس پر سرن کا بنیادی اور مقبول کھانا (Entrecot A La Creme) تیار کیا جاتا تھا۔ اسی کٹیا میں ایم۔ آئی۔ ٹی (MIT) کے پروفیسر ویلارز (Villars) بھی رہتے تھے۔ جو اسی روز پاؤلی سے ملنے زیورچ جا رہے تھے چنانچہ میں نے اپنا تحقیقی مقالہ ان کے ہاتھوں پاؤلی کو بھجوا دیا۔ چند روز بعد ویلارز پاؤلی کا میرے لئے یہ دانشمندانہ پیغام لائے۔ ”میرے دوست سلام کو میرا آداب پہنچے اسے کہو کہ وہ کسی بہتر چیز کے بارے میں سوچے۔“ میرے لئے یہ پیغام بے حد مایوس کن تھا۔ مگر پاؤلی نے اپنی شفقت اور فراخدلانہ مہربانی سے اس کی تلافی کر دی۔ جب مسز وو (Wo) لڈرمین (Lederman) اور ٹیلگڈی (Telegdi) نے تجربات سے ثابت کر دیا کہ ویک نیوکلر انٹرایکشن میں پیریٹی وائلیشن ہوتا ہے۔ (یعنی بائیں دائیں سمٹری میں بلاشبہ انحراف ہوتا ہے) جس کی پیشن گوئی میرے نظریے کائرل سمٹری (Chiral Symmetry) میں کی گئی تھی۔ تب 24 جنوری 1957ء کو پاؤلی کی طرف سے مجھے معذرت خواہانہ سا خط موصول ہوا۔“

یہ پریٹی وائلیشن نظریہ کی مختصر سی تاریخ ہے اور بھائی جان کے ویک نیوکلیر انٹرایکشن میں دو اجزائی نیوٹرینوں کے فیصلہ کن معروضہ کے انکشاف میں سبقت لے جانے کی کہانی۔

بھائی جان نے پریٹی وائلیشن پر اپنا تحقیقی مقالہ فزیکل ریویو (طبیعات کا چوٹی کا مجلّہ جس میں اعلیٰ پائے کے تازے تحقیقی مقالے شائع کئے جاتے ہیں) کو بھجوا دیا تھا۔ لیکن جب پاؤلی کی جانب سے اس مقالہ کے بارے میں مایوس کن پیغام ملا تو انہوں نے رسالہ سے اپنا مقالہ واپس منگوا لیا تھا۔ جسے ایڈیٹر واپس نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ طباعت کے تمام ابتدائی مراحل سے گزر کر چھپنے کے لئے تیار تھا۔

چند ماہ بعد چینی نژاد امریکن سائنسدان پروفیسر یانگ اور لی نے بھی اپنے طور پر یہی نظریہ پیش کیا اور اسے شائع کرا دیا۔ اسی مقالہ پر انہیں 1957ء میں فزکس کا نوبیل انعام دیا گیا۔ جس روز یانگ اور لی کو نوبیل انعام دیئے جانے کی خبر شائع ہوئی تھی اسی روز لندن کے مشہور زمانہ اخبار ”لندن ٹائمز“ نے اپنی اشاعت میں یہ سوال اٹھایا تھا کہ ”کیا سلام بھی اس انعام کا حق دار نہیں؟“ اگرچہ یانگ اور لی نے اصول پریٹی کے متعلق شکوک پیدا کرنے میں اولیت حاصل کی تھی۔ لیکن بھائی جان دو اجزائی تھیوری وضع کرنے میں سبقت لے گئے تھے۔ ایک ایسی بہتر تھیوری جس نے پچھلی خام تھیوری کا مقام لیا تھا۔ امریکی اخبارات اور رسالہ ٹائمز نے یانگ اور لی کے اس تحقیقی مقالہ کی بڑھ چڑھ کر تشہیر کی تھی اگر اس وقت بھائی جان بھی امریکن شہریت رکھتے تو یقیناً انہیں بھی یانگ اور لی کے ساتھ نوبل انعام کا حقدار ٹھہرایا جاتا۔“

پروفیسر پاؤلی کے غلط مشورہ سے 1957ء میں نوبل انعام نہ ملنے کی وجہ سے طبعاً بھائی جان بے حد رنجیدہ ہوئے لیکن اس ”حادثہ“ کے اثرات سے آپ جلد نکل آئے اور اپنے تحقیقی کام میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر رواں دواں ہو گئے۔ بالآخر 1956ء میں اپنے تحقیقی کام کو آگے بڑھاتے ہوئے انہوں نے برقی مقناطیسی طاقت اور کمزور نیوکلیر طاقت کی وحدت ثابت کر دکھائی اور 1979ء میں اس کام پر نوبیل انعام حاصل کیا۔

چوہدری محمد علی پاکستان کے چوتھے وزیراعظم تھے۔ وہ اس عہدہ پر اگست 1955ء سے ستمبر 1956ء تک فائز رہے۔ 1957ء میں وہ اپنے علاج کے لئے لندن میں مقیم تھے۔ ایک روز بھائی جان ان کی عیادت کے لئے گئے تو مجھے بھی اپنے ہمراہ لے گئے تھے۔ انہیں دنوں 1957ء کے فزکس کے

نوبیل انعام کا اعلان ہوا تھا۔ چوہدری صاحب نے اس بات پر افسوس کیا کہ بھائی جان کو اس انعام سے محروم رکھا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے بھائی جان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ حکومت پاکستان سے سفارش کریں گے کہ سائنس میں خدمات پر انہیں پریذیڈنٹ میڈل اور بیس ہزار روپے نقد انعام دے۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے 23 مارچ 1958ء کو ''یوم جمہوریہ'' کے موقع پر بھائی جان کو یہ انعام دیئے تھے۔ (اس انعام کو آجکل پرائڈ آف پرفارمنس کہا جاتا ہے) اس کی مندرجہ ذیل تفصیل جماعت احمدیہ کے اخبار روزنامہ ''الفضل ربوہ'' نے اپنی اشاعت مورخہ 2/اپریل 1958ء کو شائع کی تھی۔

''یہ خبر جماعت میں نہایت درجہ خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ صدر مملکت جناب سکندر مرزا نے اس سال 23 مارچ کو ''یوم جمہوریہ'' کے موقعہ پر کارہائے نمایاں سرانجام دینے پر جن نمایاں شخصیتوں کو میڈل اور انعامات عطا کئے ہیں ان میں پاکستان کے نامور و مایہ ناز سائنسدان محترم جناب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پروفیسر امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لندن کا نام سرفہرست ہے۔ آپ جماعت احمدیہ جھنگ شہر کے پریذیڈنٹ محترم جناب محمد حسین صاحب کے فرزند اکبر ہیں۔ سائنس کے میدان میں آپ کی شہرہ آفاق ریسرچ اور گراں قدر خدمات کے اعتراف کے طور پر صدر مملکت نے آپ کو پریذیڈنٹ میڈل کے علاوہ بیس ہزار روپے کا انعام بھی عطا فرمایا ہے۔ اس موقعہ پر مختلف شعبہ ہائے علوم و فنون میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے والی جن نامور شخصیتوں کے لئے مجموعی طور پر ایک لاکھ پانچ ہزار روپے کے انعامات کا اعلان کیا گیا ہے اس میں سب سے زیادہ رقم آپ کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔

ادارہ الفضل اس قومی اعزاز پر محترم ڈاکٹر صاحب موصوف آپ کے والد محترم اور دیگر افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور آپ کو بیش از بیش دینی و دنیوی ترقیات سے نوازتے ہوئے آپ کو پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر دین حق، ملک و ملت اور عالم انسانیت کی خدمت بجالانے کی توفیق عطا کرے۔''

بھائی جان کی سوانح عمری میں عموماً لکھا ہوتا ہے کہ پرائڈ آف پرفارمنس انہیں 1959ء میں دیا گیا۔ یہ غلط ہے، میں نے اس امر کی تصدیق ایوان صدر سے کرائی تھی۔ یہ انعام 1958ء میں ہی دیا گیا تھا۔''

(عبدالسلام مؤلفہ عبدالحمید چوہدری صفحات 91 تا 94)

☆☆☆

محترم عطاء الرحمٰن غنی صاحب المعروف اٹو میاں

صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ بیگم حضرت میاں عبدالرحیم احمد صاحب مرحوم

9-10 جون 2000ء کی درمیانی شب لاہور میں وفات پاگئے۔ ان کی عمر 87 سال تھی۔

محترم عطاء الرحمٰن غنی صاحب 1913ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محترم ڈاکٹر اقبال علی غنی صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ ان کی والدہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی تھیں۔ حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ان کے تایا تھے اور حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی دامادی کا شرف آپ کو حاصل تھا۔

مرحوم کے والد ڈاکٹر اقبال علی غنی صاحب یو پی بھارت کے گورنر سر میلکم ہیلی کے ذاتی معالج تھے۔ لکھنؤ کے گورنر ہاؤس میں ان کی رہائش تھی۔ اس وجہ سے عطاء الرحمٰن غنی صاحب کی تمام تعلیم سکول، کالج اور یونیورسٹی تک لکھنؤ میں ہی ہوئی۔ لیکن اس دنیاوی جاہ وجلال کے باوجود مرحوم نے بہت سادہ طبیعت پائی تھی۔ منکسر المزاج تھے۔

آپ نے لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم ایس سی فزکس کی ڈگری 1936ء میں حاصل کی۔ اس کے بعد ملازمت کا آغاز PUSA ریسرچ انسٹیٹیوٹ دہلی سے کیا۔ بعد میں جب جماعت نے فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ قائم کیا تو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی دین کی راہ میں وقف کر دی اور بطور لائبریرین اور ریسرچ سکالر اس انسٹیٹیوٹ میں کام کرتے رہے۔ یہ انسٹیٹیوٹ بند ہو جانے کی وجہ سے 1957ء میں جب Pansdoc کو یونٹ Pcsir لیبارٹریز کراچی میں قائم ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے آپ وہاں چلے گئے اور ملازمت اختیار کر لی۔ اس ملازمت سے 1972ء میں ریٹائر ہوئے۔ تقسیم ہند سے قبل آپ کو تعلیم الاسلام کالج قادیان میں فزکس کے لیکچرار کے طور پر بھی خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔

1965ء میں ایک سال کیلئے یونیسکو کے فیلوشپ پر لندن تشریف لے گئے اور وہاں بہت اہم سائنسی تحقیق کا کام کرتے رہے۔

1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر ایک سال کیلئے لندن تشریف لے گئے اور وہاں کی بڑی بڑی اور مشہور لائبریریوں سے جماعت احمدیہ کیلئے اہم مواد اکٹھا کیا اور اپنی رپورٹ 1983ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کی۔

مرحوم نے عمر بھر سائنسی تحقیق کا کام کیا۔ بے حد وسیع مطالعہ تھا۔ چنانچہ آپ نے تین کتب تصنیف کیں 1951ء میں آپ نے پاکستان۔ اے سلیکیٹ ببلوگرافی مرتب کی۔

یہ کتاب پاکستان ایسوسی ایشن فار ایڈوانسمنٹ آف سائنس۔ یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف کیمسٹری لاہور نے شائع کی۔

1979ء میں آپ نے ایک اور ببلوگرافی مرتب کی جو گڑ اور شوگر انڈسٹری آف ساؤتھ ایشیا کے بارے میں تھی۔ یہ کتاب شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤ الدین اور حکومت پاکستان کے ایک ادارے Appropriate Technology Division نے مشترکہ طور پر شائع کی۔

آپ کی تیسری کتاب کا نام تھا۔

Biographical notes on eminent Muslim Scientists of South Asia in 14th Century Hijra.

اس کتاب کو 1989ء میں پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اور پاکستان اکیڈمی آف سائنسز اسلام آباد نے شائع کیا۔

آپ کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شامل ہیں جن کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

1۔ ضیاء الرحمٰن غنی صاحب ان کی شادی مکرم تیمور احمد چغتائی صاحب ریٹائرڈ ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن حال مقیم کینیڈا کی صاحبزادی صبا صاحبہ سے ہوئی ہے۔

2۔ آصفہ احمد صاحبہ ان کی شادی مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب مرحوم کے بیٹے شاہد احمد سے ہوئی جو بطور اکانومسٹ کام کر رہے ہیں۔

3۔ عفیفہ ابرار صاحبہ۔ ان کی شادی مکرم پیر انوار الدین صاحب (جو پیر معین الدین صاحب کے برادر اکبر تھے) کے بیٹے پیر ابرار الدین صاحب سے ہوئی۔ آجکل امریکہ میں مقیم ہیں۔

آخری عمر محترم عطاء الرحمٰن غنی صاحب نے 185۔ سی ماڈل ٹاؤن لاہور میں بسر کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 17 جون 2000ء کو بیت الفضل لندن میں غائبانہ نماز جنازہ ادا کی آسٹریا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی آپ کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

محترم عطاء الرحمٰن غنی صاحب مرکز سلسلہ میں بھی خدمات دین بجالاتے رہے۔ آپ خلافت لائبریری ربوہ کی انتظامی کمیٹی کے طویل عرصہ تک رکن رہے اور لائبریری کی ترقی کیلئے گراں قدر خدمات بجالائیں۔ آپ گاہے گاہے خلافت لائبریری کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کیلئے ربوہ تشریف لاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے درجات کو ہر آن بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ آمین

محترم چوہدری محمد علی صاحب محترم عطاء الغنی صاحب کے بارے میں لکھتے ہیں۔ برادرم محترم اٹو میاں مرحوم مغفور بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ کتابوں کا جنون تھا۔ انگریزی زبان اردو ادب کے بہت بڑے عالم تھے۔ نہایت شستہ اور چٹخارے دار زبان لکھتے تھے۔ پہلے 1944ء میں تعلیم الاسلام کالج قادیان میں آئے۔ کالج کے باقی اساتذہ میں شامل تھے۔ ان کے ساتھ ہی بلکہ اکٹھے ڈاکٹر عبدالاحد صاحب مرحوم نے بھی زرعی کالج لائلپور سے استعفیٰ دے کر واقف زندگی کے طور پر کالج میں بطور استاد کیمسٹری کالج میں کام کیا۔ اٹو میاں مرحوم نے بھی بطور استاد فزکس ٹی آئی کالج قادیان میں خدمت کا آغاز کیا۔ اس اثناء میں تقریباً ڈیڑھ دو سال بعد فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا عملاً آغاز ہوا۔ جس کا افتتاح سر ایس ایس بھٹناگر نے کیا تھا۔ اس سے قبل دونوں مرحومین کالج میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ تقسیم ملک کے وقت فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی قیمتی کتب بچانے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس کے پنجے میں گرفتار ہونے سے بال بال بچے۔ برصغیر میں ببلوگرافی (Biblo graphy) میں سند کا درجہ رکھتے تھے۔ طبیعت میں نہایت دل آویز قسم کی شگفتگی اور حیا تھی۔ ایک بیٹا پاکستان میں نیوی میں افسر تھا۔ جو (غالباً) جنگ کے دوران فوت ہوا۔ اس صدمے کو بہت صبر اور ہمت سے برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب خاص میں جگہ دے۔

خلافت کی طاقت

انجینئر معیز معین لکھتے ہیں:۔

''آج مسلمانوں کی تعداد ڈیڑھ ارب سے زائد ہے۔ اس کی افواج کی تعداد تقریباً 40 لاکھ سے بھی زیادہ ہے، مسلمانوں کے پاس امریکہ سے بھی زیادہ لڑاکا جہاز ہیں۔ دنیا کے 70 فیصد توانائی کے وسائل اور زرخیز زمینیں مسلمانوں کے پاس ہیں اور 13 سو سال کی دنیا پر حکومت کرنے کی شاندار تاریخ ہے لیکن پھر بھی یہ امت ایک زبردست تاریکی میں کھڑی ہے اور اس کا جسم لہولہان ہے۔ صرف اور صرف اسلام کی روشنی اور خلافت کی طاقت ہی اس امت کو دوبارہ سے اس کا کھویا ہوا مقام دلوا سکتی ہے۔''

(نوائے وقت ملی ایڈیشن۔ 25/اگست 2006ء)

محترم عطاء الرحمٰن غنی صاحب المعروف اٹو میاں

سلام بحضور سید الانام

محمدؐ اور احمدؐ ہیں آقا کے نام   شفیع الوریٰ اور خیر الانام
تمام انبیا کے ہیں خاتم امام   نہ حاصل کسی اور کو یہ مقام
خدا اور فرشتوں کا ہر دم سلام
رسول خدا مرحبا السلام

وہ پر نور چہرہ وہ نور جبیں   جو دیکھے کہے کیسا دلبر حسیں
خدا نے دیا ان کو دین مبیں   کہ صادق ہیں وہ اور سب سے امیں
دیئے سارے عالم کو وعظ و پیام
رسول خدا مرحبا السلام

چڑھایا صفات الٰہی کا رنگ   بفضل خدا پارسائی کا رنگ
صفات جمالی، جلالی کا رنگ   زہے ظل کامل خدائی کا رنگ
کہ اسوہ میں ہے آپ کے فیض عام
رسول خدا مرحبا السلام

ہر اک خلق صادر ہوا آپ سے   جو مردہ تھا زندہ ہوا آپ سے
جو وحشی تھا انساں ہوا آپ سے   جو مٹی تھا کندن ہوا آپ سے
ہوئے سب ستارے صحابہ کرام
رسول خدا مرحبا السلام

لیا دم جہاں میں نہ راحت کری   شب و روز حق کی اشاعت کری
ہوا حکم جو بھی اطاعت کری   کھڑے ہو کے راتوں عبادت کری
اطاعت تھی راحتؔ زہے حُسنِ کام
رسولِ خدا مرحبا السلام

پرستش بتوں کی تھی ہر جا پہ عام   ضلالت میں آیا تھا اسفل مقام
ہوا بحر و بر تھا سراسر غلام   نہ توحید سے تھا انہیں کوئی کام
اٹھائے سبھی شرک و بدعت کے دام
رسول خدا مرحبا السلام

دیا حق نے قرآن نور الہدیٰ   سماوی کتب میں یہ بدرالدجیٰ
ہر اک خیر اس میں یہ خیرالوریٰ   ضیائے جہاں کا یہ شمس الضحیٰ
مکمل ہدایت کا یہ انصرام
رسول خدا مرحبا السلام

محبت کا پیغام سب کیلئے   نہ تھی پاس نفرت کسی کیلئے
مدد کو تھے تیار سب کیلئے   غموں میں تھے غمخوار سب کیلئے
شرابِ محبت کا لبریز جام
رسولِ خدا مرحبا السلام

محبت سے رہنا سکھایا ہمیں   عدو ہم تھے اخواں بنایا ہمیں
طریق تمدن بتایا ہمیں   ترقی کا رستہ دکھایا ہمیں
جہالت کا قصہ کیا یوں تمام
رسول خدا مرحبا السلام

تھی نبیوں کی خواہش زیارت کریں   ہو معراج ان کو رفاقت کریں
وہ آئیں ہماری امامت کریں   ملے کاش موقعہ اطاعت کریں
پلائیں ہمیں وصل دلبر کا جام
رسول خدا مرحبا السلام

محمد الیاس ناصر

ق العین۔ تالپور

میری امی جان۔ سیدہ حفیظۃ الرحمٰن صاحبہ

میری پیاری امی جان سیدہ حفیظۃ الرحمٰن اللہ تعالیٰ کے ان بندوں میں شامل ہیں جن پر رحمان خدا کا خاص فضل ہوا اور وہ اپنی تحریرات کا ایسا لازوال خزانہ چھوڑ گئی ہیں جو رہتی دنیا تک ان کے نام کو زندہ رکھے گا۔

ان کی تحریروں کو سنبھالنا میرے بچپن کا شوق ہے اور میری خوش قسمتی کہ میں نے ان کی زندگی میں ہی ان کی مختصر سے مختصر تحریروں کو قدر سے دیکھا اور محبت سے سنبھالا۔ میری اس عادت سے وہ بہت خوش تھیں اور فخر بھی محسوس کرتی تھیں۔ آج میرے پاس امی جان کی وہ تحریر بھی ہے جو انہوں نے تیس سال پہلے ہم میں سے کسی کے سکول کے باہر، گاڑی میں بچوں کی چھٹی کے انتظار میں تحریر کی اور ان کی آخری تحریر بھی میں اپنے سینے سے لگائے مولا سے دعا گو ہوں کہ اے رحمان!! اس پیاری ہستی کو جو کہ تو نے ماں جیسی نعمت کے طور پر ہمیں عنایت کی، ہمیشہ ہمیش اپنے پاس، پھولوں کی طرح رکھنا، ان کی روح پر اسی طرح اپنی رحمت کی نظر کرنا جس طرح وہ ہم پر اپنی محبت کی نظر کرتی تھیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ آمین۔ میری خوب سیرت امی جان!! جن کی وجاہت کو ان کے بزرگوں کی تعلیم و تربیت، پیارے خلفاء احمدیت کی دعاؤں اور برکتوں اور جماعتی تنظیم کی رہنمائی نے چار چاند لگا دئے تھے۔

قرآن مجید سے محبت میری پیاری امی جان کو اپنے والد سید حافظ عبدالرحمان صاحب سے ورثے میں ملی۔ اپنی جماعتی ذمہ داریوں کے دوران اکثر قرآن پاک کی کلاسیں منعقد کراتیں آج بھی حیدرآباد اور کراچی میں ان کی شاگرد بہترین استادوں کے طور پر اس روحانی روشنی کو گھر گھر میں پھیلا رہی ہیں۔

پیاری امی جان اللہ کے فضل و کرم سے تہجد گزار تھیں اور اشراق کی نماز بھی اکثر ادا کرتیں۔ صدقے کے بکرے کی خریداری ہو یا گھر کا سودا سلف لانا، کرائے کا مکان ڈھونڈنا ہو یا ذاتی مکان فروخت کرنا ہو امی جان جب کسی کام کے لئے گھر سے نکلتی تھیں دو نفل نماز ادا کر کے جاتی تھیں اور تمام وقت دعائے استخارہ، درود شریف اور ذکر الٰہی سے اپنی زبان تر رکھتی تھیں۔ 1994ء تک جب انہیں پہلا ہارٹ اٹیک ہوا میں نے امی کو ہر جمعۃ المبارک پر نماز نفل بیت میں ادا کرتے دیکھا۔ اپنی علالت کے باوجود اکثر نوافل ادا کرتیں۔ عموماً نیند میں بھی ذکر الٰہی کا ورد کرتی رہتیں میں چونکہ ان کے کمرے میں ہی سوتی تھی اور دیر سے سونے کی عادی ہوں اکثر ان سے یہ بات کرتی کہ امی جان! آپ نیند میں کروٹ بدلتے ہوئے بھی درود پڑھ رہی ہوتی ہیں اور وہ ہمیشہ بات سن کر مسکرا دیتیں۔ وہ عبادت پر فخر نہیں کرتی تھیں بلکہ اسے ہمیشہ فضل الٰہی کہتی تھیں۔ حقوق العباد کی ادائیگی انہیں ہمیشہ عزیز ہوتی اور قرآن کی ہدایت کے مطابق قریبی رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کو درجہ بدرجہ حقوق دیتی تھیں۔ اپنی ذات کی عزت اور اپنے حقوق کا تحفظ وہ سنہری اصول ہیں جو ہمیں امی جان نے بچپن میں ہی سکھا دیئے اور پھر انہیں ہم میں سے کسی بہن کی نگرانی و پابندی کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوئی ہم سب بہنیں انہیں اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے ان کے اعتماد کو قائم رکھتی رہیں نیز یہ اصول ہمیں دوسروں کی عزت اور ان کے حقوق کا تحفظ بھی سکھاتے ہیں۔

ان کی تحریر و تقریر پر کیا قلم اٹھاؤں کہ ہماری جماعت اور غیر از جماعت افراد سبھی ان کے موضوعات کے انتخاب، تحریر کی سچائی اور تقریر کی طاقت کو سراہا۔ سیرت رسولؐ پر لکھی گئی ''تخلیق الاول'' اور ''آئینہ ربوبیت''، عشق محمد مصطفیٰؐ میں ڈوبی تحریرات ہیں تو ''کلمہ توحید کا سفر'' توحید کی راہ میں قربانیاں دینے والوں کی سرگزشت، ''قرۃ العین''، محبوبات''، ''دستک'' اور ''ازالۃ القید'' خالصتاً تربیتی کتب ہیں اور نگینوں کی طرح چمکتے ہیں شہداء احمدیت پر پیاری امی جان کی دو کتب ''نگینے لوگ'' حصہ اول و دوئم ان کے خون کو دلی نذرانہ ہیں۔

لاریب کہ اس رحمان خدا نے ہمیں اپنے فضلوں سے ایسی نگینے کی طرح چمکتی دمکتی ماں دی جس کی جگمگاتی کرنیں آج بھی ہمارے وجودوں کو چمکا رہی ہیں۔ آج ہم میں جو بھی نیکی ہے وہ اللہ کا فضل اور ہماری پیاری امی جان کی دعاؤں اور تربیت کا نتیجہ ہے۔ ان کی تربیت کا انداز بہت جداگانہ اور دلفریب تھا۔ میں نے ماؤں کو بیٹیوں سے محبت کرتے تو ہمیشہ دیکھا ہے پر ان کا اس قدر عزت و احترام کرتے ہوئے بہت کم دیکھا۔ ان کی نظروں میں اپنی عزت کو قائم رکھنے کے لئے ہم ہمیشہ دین و دنیا کی ان راہوں پہ چلے جن کی نصیحت وہ ہمیں کرتی رہیں اللہ تعالیٰ کے ان پر بے شمار فضل تھے وہ عورت تھیں مگر ان کا حوصلہ و جرأت مردوں سے بڑھ کر تھا۔ بے شمار مسائل آئے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے امی جان ہر مسئلہ سے مردانہ وار نبرد آزما رہیں اور اللہ کے فضل سے ہمیشہ کامیاب رہیں۔ بات کی صفائی، ذہن کی مضبوطی، بلند ہمتی و وسیع حوصلگی، نیت کی سچائی، اپنے کام سے لگن، بدعات سے نفرت اور کلمہ حق کا اظہار ان کی ایسی خصوصیات ہیں۔ پیارے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ جہاں امی جان میں یہ بہترین صفات موجود تھیں وہاں محبت و ایثار، قربانی و وفا، صبر و رضا اور حلم جیسی صفات بھی بدرجہ اتم موجود تھیں۔ وہ حقوق العباد پر عمل کرنے کے لئے ہر لحظہ کوشاں رہتی تھیں۔ دعوت الی اللہ کرنا جیسے ان کی فطرت تھی۔ بچپن کے بارے میں ہمیشہ بتاتی تھیں کہ اپنی سہیلیوں میں دعوت الی اللہ کرتی اور وہ کھیل کے اختتام پر ہمیشہ امی جان کو اٹھا کر مٹی، ریت یا کچرا وغیرہ پر پھینک دیتیں اور یوں ایک احمدی سے دعوت الی اللہ کرنے کا بدلہ لیتیں مگر امی جان بھی دھن کی پکی تھیں دوسرے دن پھر انہی لڑکیوں میں پہنچ کر احمدیت کی باتیں شروع ہو جاتیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دور میں آنکھ کھولی اور ان کی شخصیت میں یہ سنہرا دور ہمیشہ جھلکتا رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا امی جان کے ساتھ جو ایک شفقت و محبت کا سلوک تھا امی جانی کی زبانی واقعات سن کر ہمیشہ ہی ایک پُر لطف سا سرور آتا تھا مثلاً بتاتی تھیں کہ رومال پر پھول پتیاں کاڑھ کر حضور کی خدمت میں پیش کرنا مجھے بہت پسند تھا آپ کی محبت کہ آپ وہ رومال قبول فرماتے، ایک بار بہت پیار سے فرمایا ''ارے بھئی! رومال کا سائز اتنا تو رکھا کرو کہ انسان دو آنسو ہی پونچھ سکے، ننھے ننھے رومال بنا دیتی ہو''۔ ایک اور بہت ہی پیارا واقعہ جو میں نے امی جان سے کئی بار سنا اور ہر بار مزا اٹھایا وہ یہ تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنے آفس میں کام کر رہے تھے امی جان نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے فرمایا ''کون'' امی جان بتاتی ہیں کہ حضور بہت ہی بارعب اور بے انتہا وجیہہ شخصیت کے مالک تھے اس لئے میں نے ڈرتے ڈرتے کہا ''حضور! حفیظہ'' آپ نے فرمایا ''حضور حفیظہ کیا؟'' یہ سن کر میں نے پھر کہا ''حفیظہ''، آپ نے مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا اور فرمایا ''بندیٔ خدا! تمہارا نام تمہارے ماں باپ نے کتنا پیارا رکھا ہے ''رحمان کی حفاظت میں'' لیکن تم نہ جانے کیوں رحمان کے بغیر اپنا نام لے رہی ہو۔ تم پورا نام لیا کرو اور آئندہ حفیظۃ الرحمٰن ہی کہا کرو۔'' سو اسی لئے میں نے ہمیشہ امی جان کو حضور کی نصیحت کے مطابق اپنا پورا نام ہی لکھتے اور بولتے سنا، اپنی زبان سے میں نے کبھی انہیں اپنا نام ''حفیظہ'' یا ''مسز تالپور'' بتاتے نہیں سنا ہمیشہ اپنا پورا نام حفیظۃ الرحمان ہی بتاتی تھیں۔ پاکستان بننے کے بعد بہت عرصے تک جلسہ سالانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خواتین سے بیعت کے موقع پر ڈیوٹی دیتی رہیں اس دوران حضور کی حفاظت و نگرانی کا زنانہ جلسہ گاہ میں انتظام بھی امی کے پاس ہوتا تھا الحمدللہ کہ مولا کریم نے انہیں خدمت کے ایسے ایسے یادگار موقعے فراہم کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں امی جان ضلع حیدرآباد کی صدر لجنہ اماء اللہ رہیں اس دوران حضور جب بھی اندرون سندھ دورے پر تشریف لے گئے حیدرآباد ضرور آئے اور وہاں پر خواتین میں جوش و خروش مگر بہترین تنظیم دیکھ کر بہت داد دی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں امی جان کی تقریباً تمام کتب شائع ہوئیں۔ لندن میں ایک ملاقات کے دوران فرمایا ''آپ کو مبارک ہو کہ آپ کی کتب نے تو باغ و بہار لگا دی ہے'' الحمدللہ کہ میری پیاری امی جان اپنی حیات میں ہی اپنے پیارے خلفاء کا اتنا بہت سا پیار پا گئیں کہ دنیا کی مادی اشیاء ان کے لئے بے قیمت ہو گئیں۔

زیورات ہوں یا بڑی گاڑیاں بڑے بڑے گھر ہوں یا عیش کا سامان ان کو کسی شے سے کوئی رغبت نہیں رہی تھی۔ علم کا حصول اور علم کو پھیلانا ان کے مقاصد بھی تھے اور ان کی نصیحت بھی تھی۔ کسی کے علم سے تو وہ متاثر ہو جاتی تھیں مگر کوئی انہیں اپنی دولت و شان سے قائل کر لے ایسا کبھی نہ ہو سکا۔ دفتروں میں جب بھی کسی کام سے جاتیں ہمیشہ سب سے بڑے افسر کے پاس جاتی تھیں خاص طور پر جس کا زیادہ رعب و دبدبہ ہو۔ میں نے اپنی ساری عمر میں امی جان کو کبھی بھی کسی سے ڈرتے یا خوف کھاتے نہیں دیکھا سوائے اس رحمان خدا کے کہ جس کے حضور میں جا کر وہ گڑگڑاتی تھیں اور اپنی جھولی پھیلاتی تھیں اور وہ پیارا قادر و توانا خدا اپنے پیار سے میری امی جان کی جھولی بھر دیتا تھا۔ میری امی جان کا میرے والد محترم بابا جان میر مبارک احمد تالپور سے پیار مثالی تھا اسی طرح اپنی بہنوں، ان کے بچوں، اپنے سسرال، ہمسائے، دوست، واقف کاروں سب سے محبت ان کا شعار تھی۔ اور پھر وہ محبت ہی کیا جو سکھ میں کی جائے اس لئے اکثر اوقات یہ محبت دکھوں کو بانٹنے، تکلیفوں کو راحتوں میں بدلنے، ضرورتوں کو پورا کرنے اور اپنے پرائے سب کے لئے دعاؤں میں لگے رہنے میں کام آتی تھی۔

میرے لئے بہت مشکل ہے کہ میں پیاری امی جان کی تمام خصوصیات کو، جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں سے ان میں ودیعت کی تھیں، ایک مضمون یا ایک نشست میں بیان کر سکوں۔ یہ نامکمل کوشش تھی، مگر میری کوشش رہے گی کہ میں اپنی امی کا ورثہ یعنی ان کی تحریرات آپ کی خدمت میں پیش کرتی رہوں تا کہ ان کا یہ مشن جو کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کے عین مطابق ہے آگے بڑھتا رہے۔ آخر میں آپ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میری امی جان کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے اور ہمیں ان کی یادیں ہمیشہ تابندہ رکھنے کی توفیق بخشے۔

فلاپی ڈسک

1970ء میں امریکہ کے مشہور صنعتی ادارے (IBM) نے کمپیوٹر کا ڈیٹا محفوظ کرنے کے لئے ایک نئی وضع کی پلاسٹک ڈسک کی ایجاد کا اعلان کیا۔ اسے ''فلاپی ڈسک'' کا نام دیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ ڈسک آئی بی ایم کے ماڈل 3740 میں استعمال کی جا سکے گی۔ فلاپی ڈسک دراصل ایک جاپانی موجد ڈاکٹر یوشیرونا کا ماتس کی ایجاد تھی۔ شروع شروع میں فلاپی ڈسک میں زیادہ مواد محفوظ نہیں کیا جا سکتا تھا لیکن آہستہ آہستہ اپنی جسامت اور وزن میں کم ہونے اور کارکردگی میں زیادہ موثر اور تیز رفتار ہونے کے باعث اس کی فعالیت بھی بڑھتی گئی اور مقبولیت میں بھی اضافہ ہو گیا۔ آج دنیا کا تمام کمپیوٹر نیٹ ورک 1970ء کی اس چھوٹی سی اور نسبتاً ''گمنام'' ایجاد کے گرد گھوم رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64195 میں محمد اشرف

ولد چوہدری سردار محمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 22/1 ایکڑ زمین واقع پاکستان۔ 2۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/150000 یورو کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرضہ -/80000 یورو ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 یورو ماہوار بصورت ملازمت+از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد احسن خالد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 64196 میں عائشہ بی بی مجوکہ

زوجہ بشیر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین 42 کنال زمین میں سے حصہ اس میں خاکسار کے علاوہ 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بی بی مجوکہ گواہ شد نمبر 1 احمد خان مجوکہ ولد ملک شہادت مجوکہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مجوکہ ولد محمد علی مجوکہ

مسل نمبر 64197 میں امتیاز احمد

ولد عطاء اللہ درویش قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ سعید احمد

مسل نمبر 64198 میں عظمت احمد

زوجہ امتیاز احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 مارک۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد ولد میاں محمد عبداللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 64199 میں شفیق احمد

ولد چوہدری عصمت اللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع احمد نگر ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز باجوہ ولد چوہدری محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 2 داؤد حیدر ولد چوہدری عصمت اللہ

مسل نمبر 64200 میں عائشہ بی بی

زوجہ کبیر الدین گل قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 21 تولے مالیتی -/210000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ورک ولد چوہدری احسان اللہ ورک گواہ شد نمبر 2 کبیر الدین گل خاوند موصیہ

مسل نمبر 64201 میں

Begum Shalina Islam

زوجہ S.M.Robilu Islam پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK30000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Shalina Islam گواہ شد نمبر 1 Rabeul IS lam گواہ شد نمبر 2 S.M.Rezaul Karim

مسل نمبر 64202 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ ویلڈنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/ر۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف علی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حامد منور ولد طاہر احمد

مسل نمبر 64203 میں افتخار احمد

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جہانیاں شہر مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 انتصار احمد ندیم ولد افتخار احمد گواہ شد نمبر 2 فخر احمد کلیم ولد افتخار احمد

مسل نمبر 64204 میں نسیم اختر

زوجہ عطاء الرحمٰن قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/40000 روپے حصہ زیور جس میں -/15000 بذمہ خاوند۔ 2۔ زیور 3 تولے 6 ماشے مالیتی اندازاً -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 33504

مسل نمبر 64205 میں سلطانہ فضل

بنت محمد فضل احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلطانہ فضل گواہ شد نمبر 1 محمد فضل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد خادم حسین

مسل نمبر 64206 میں محمد فضل احمد

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقدی -/10000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ مکان مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 64207 میں طارق محمود

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقدی -/143000 روپے۔ 2۔ مکان جس میں ہم 7 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 64208 میں امتہ النصیر

زوجہ عبدالقادر شاد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ (2 تولے 10 ماشے حصہ زیور) -/40000 روپے۔ 2۔ نقدی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد کبر علی

مسل نمبر 64209 میں عبدالقادر شاد

ولد عبدالغنی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بصورت کاروبار -/300000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ 3۔ ٹویوٹا پک مالیتی اندازاً -/460000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقادر شاد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 64210 میں مہتاب احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ ولی باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہتاب احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466

مسل نمبر 64211 میں نصیر احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈسپنسر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ ولی باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 64212 میں وقاص احمد

ولد مجید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ ولی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ

مسل نمبر 64213 میں طارق محمود

ولد رشید احمد بندیشہ قوم بندیشہ پیشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 64214 میں فضل احمد

ولد میاں جان محمد مرحوم (رفیق) قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع محمود آباد مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خان وصیت نمبر 34208

مسل نمبر 64215 میں حمامۃ الحبیب

بنت بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمامۃ الحبیب گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت نمبر 46206 گواہ شد نمبر 2 نوید ظفر وصیت نمبر 46253

مسل نمبر 64216 میں سعیدہ بیگم

زوجہ بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل وصیت نمبر 46206 گواہ شد نمبر 2 نوید ظفر وصیت نمبر 46253

مسل نمبر 64217 میں سمیہ مظفر

بنت مظفر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیہ مظفر گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل والد موصیہ

مسل نمبر 64218 میں انصر محمود

ولد ریاست علی قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کوٹھی برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً 3000000/- روپے۔ 2۔ زمین ایک ایکڑ مالیتی اندازاً 5000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نیر ولد عبدالوحد گواہ شد نمبر 2 علی احمد مجوکہ ولد سکندر حیات مجوکہ

مسل نمبر 64219 میں غزالہ انجم

زوجہ انصر محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کوٹھی برقبہ 8 مرلہ مالیتی اندازاً 5000000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً 48000/- روپے۔ 3۔ حق مہر 500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ انجم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نیر گواہ شد نمبر 2 علی احمد مجوکہ

مسل نمبر 64220 میں عامر وسیم مجوکہ

ولد وسیم احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8800/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر وسیم مجوکہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ضیاء ولد محمد بخش

مسل نمبر 64221 میں وددواحمد گوندل

ولد داؤد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وددواحمد گوندل گواہ شد نمبر 1 شیخ منور احمد ولد خوشی محمود گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر 64222 میں نصیرہ تبسم لنگاہ

بنت محمد یار لنگاہ قوم لنگاہ (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 6 ماشہ مالیتی اندازاً 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ تبسم لنگاہ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد لنگاہ ولد محمد یار لنگاہ

مسل نمبر 64223 میں بشیر احمد

ولد خدا بخش قوم کرنالہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی پونے دو ایکڑ مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 خضر حیات جوگی ولد سعی محمد

مسل نمبر 64224 میں اکبر احمد ملک

ولد بشیر احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 بدر الرحمٰن قریشی ولد عطاء الرحمٰن قریشی

مسل نمبر 64225 میں میمونہ مالک

زوجہ عبدالمالک خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے اندازاً۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ میمونہ مالک گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود وصیت نمبر 25474 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 64226 میں قرۃ العین

زوجہ سید رضوان شاہ قوم سگے زئی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17.6 تولے مالیتی اندازاً -/190000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود ولد ریاض احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 64227 میں احمد رضوان خان

ولد چوہدری محمد ابراہیم خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ پلاٹ 16 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/3200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد رضوان خان گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ساجد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 64228 میں مرزا اسد اللہ خان

ولد مرزا محمد صفدر خان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 64229 میں دبیر احمد اعوان

ولد چوہدری طفیل محمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان سوا چار مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ۔2۔ترکہ والد مرحوم مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ۔3۔زرعی اراضی 3 ؍ایکڑ واقع چک نمبر 103 پھلائی والہ ضلع فیصل آباد۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد دبیر احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 64230 میں واصف رشید خان

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واصف رشید خان گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد ملک ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 64231 میں شاہدہ ناصر

زوجہ سید ناصر احمد شاہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1975ء ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود مربی سلسلہ ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 64232 میں فاریہ ناصر

بنت سید ناصر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ -/300 میں وصیت کرتی جیب خرچ ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاریہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 29039

مسل نمبر 64233 میں صالحہ اجمل

بنت شیخ محمد اجمل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔انعامی بانڈز مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ اجمل گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 64234 میں سدرہ ناز

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/5725 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ ناز گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 ظفر ندیم ولد چوہدری محمد اسحاق مرحوم

مسل نمبر 64235 میں عمرانہ کومل

بنت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ کول گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 فرحان قمر وصیت نمبر 40353

مسل نمبر 64236 میں Louisa Kraisan

زوجہ مسعود کرشن قوم Hispanic پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر خاوند -/1000 ڈالر U.S۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Louisa Krishan گواہ شد نمبر 1 مسعود کرشن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صفی الدین احمد ولد انشاء اللہ خان

مسل نمبر 64237 میں شاہدہ خان

بنت انشاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ خان گواہ شد نمبر 1 مسعود کرشن گواہ شد نمبر 2 صفی الدین احمد

مسل نمبر 64238 میں قرۃ العین طارق

زوجہ چوہدری محمد طارق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد طارق وصیت نمبر 43563 گواہ شد نمبر 2 مرزا ممتاز احمد وصیت نمبر 43564

مسل نمبر 64239 میں عبداللہ یوسف وڑائچ

ولد سیف اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ یوسف وڑائچ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی وصیت نمبر 45536 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف بیگ وصیت نمبر 41299

نمایاں اعزاز

❁ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے تحت ہونے والے انٹر زون ڈسٹرکٹ مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے ضلع جھنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور فیصل آباد بورڈ کے تحت ہونے والے انٹر ڈسٹرکٹ باسکٹ بال چیمپئن شپ کے لئے کوالیفائی کیا۔ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے درج ذیل طلباء باسکٹ بال ٹیم میں شامل تھے۔

1۔ عزیزم مباہل فائز احمد
ولد مکرم شاہد احمد سعدی صاحب۔ دہم
2۔ عزیزم ارسلان احمد
ولد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب۔ نہم
3۔ عزیزم نجم الحسن مجوکہ
ولد مکرم ظفر احمد صاحب۔ نہم
4۔ عزیزم بلال احمد باجوہ
ولد مکرم امجد احمد باجوہ صاحب۔ دہم
5۔ عزیزم مصطفی اعجاز
ولد مکرم عثمان اعجاز صاحب۔ O-2
6۔ عزیزم نبیل احمد
ولد مکرم محمد رافع خان صاحب۔ دہم
7۔ عزیزم عبدالحسیب ڈاھری
ولد مکرم عبدالقیوم ڈاھری صاحب۔ دہم
8۔ عزیزم فرخ احمد
ولد مکرم خلیل احمد صاحب۔ دہم
9۔ عزیزم محمد عتیق منگلا
ولد مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب۔ دہم
10۔ عزیزم اسد اللہ
ولد مکرم سیف اللہ صاحب۔ دہم

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں حقیقی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز ربوہ)

حضرت امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ

حضرت نواب محمد علی خان صاحب

آپ کا اصل نام محترمہ حمید النساء بیگم صاحبہ تھا آپ تقریباً 1886ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی بڑی بہن محترمہ مہر النساء بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی اہلیہ تھیں 1898ء میں ان کی وفات کے بعد آپ حضرت نواب صاحب کی زوجیت میں آئیں یہ شادی بہت بابرکت ثابت ہوئی حضرت نواب صاحب کو آپ سے بہت محبت تھی اور فرماتے تھے کہ میرے ہر حکم کی بلاچون و چرا تعمیل کرتی تھیں اور میرے دینی عزائم اور ارادوں میں کبھی حارج نہیں ہوئیں۔ گو آپ کے بطن سے کوئی اولاد نہیں ہوئی لیکن اپنی سوتیلی اولاد سے بہترین سلوک کرتی تھیں جس کا اولاد کو بھی احساس ہوا۔ 1901ء میں جب حضرت نواب صاحب ہجرت کر کے قادیان چلے آئے تو آپ بھی ان کے ہمراہ آ گئیں، قادیان میں جو اس وقت ایک چھوٹا گاؤں تھا اور ضروریات زندگی کی معمولی اشیاء بھی نہ ملتی تھیں ہر طرح کے عیش و آرام کو جواب دے کر چلے آنا اور تمام زندگی یہاں گذار دینا بہت بڑی قربانی تھی، ہجرت کے بعد صرف ایک بار 1905ء میں آپ مالیر کوٹلہ گئیں۔ 1903ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے آپ کو اپنے ایک رؤیا میں دیکھا چنانچہ حضور حضرت نواب صاحب کے نام ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

”آج بوقت چار بجے صبح کو میں نے ایک خواب دیکھا۔ میں حیرت میں ہوں کہ اس کی کیا تعبیر ہے۔ میں نے آپ کی بیگم صاحبہ عزیزہ سعیدہ امۃ الحمید بیگم کو خواب میں دیکھا جیسے ایک اولیاء اللہ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی ہوتی ہیں اور ان کے ہاتھ میں دس روپیہ سفید اور صاف ہیں، یہ میرے دل میں گذرا ہے کہ دس روپیہ ہیں میں نے صرف دور سے دیکھے ہیں تب انہوں نے وہ دس روپیہ اپنے ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کی طرف پھینکے ہیں اور ان روپوں میں سے نور کی کرنیں نکلتی ہیں جیسا کہ چاند کی شعاعیں ہوتی ہیں نہایت تیز اور چمکدار کرنیں ہیں جو تاریکی کو روشن کر دیتی ہیں اور میں اس وقت تعجب میں ہوں کہ روپیہ میں کس وجہ سے اس قدر نورانی کرنیں نکلتی ہیں اور خیال گذرتا ہے کہ ان نورانی کرنوں کا اصل موجب خود وہی ہیں اس حیرت سے آنکھ کھل گئی۔ تعجب میں ہوں کہ اس کی تعبیر کیا ہے شاید اس کی یہ تعبیر ہے کہ ان کے لئے خدا تعالیٰ کے علم میں کوئی نہایت نیک حالت درپیش ہے۔ (دین حق) میں عورتوں میں سے بھی صالح اور ولی ہوتی رہی ہیں....اور یہ بھی خیال گذرتا ہے کہ شاید اس کی یہ تعبیر ہو کہ زمانہ کے رنگ بدلنے سے آپ کو کوئی بڑا مرتبہ مل جائے اور آپ کی یہ بیگم صاحبہ اس مرتبہ میں شریک ہوں۔ آئندہ خدا تعالیٰ کو بہتر معلوم ہے۔“

(رفقاء احمد جلد دوم صفحہ 369,370)

حضرت امۃ الحمید بیگم صاحبہ نے 27 نومبر 1906ء کو قادیان میں وفات پائی حضور نے جنازہ پڑھایا اور آپ بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں آپ کا وصیت نمبر 138 تھا۔ آپ کی وفات کی اطلاع پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے رؤیا کے ذریعہ حضور کو کر دی تھی، حضور فرماتے ہیں:

”منجملہ ان نشانوں کے یہ نشان ہے کہ نواب محمد علی خاں صاحب رئیس کوٹلہ مالیر کی نسبت میرے پر خدا تعالیٰ نے یہ ظاہر کیا کہ ان کی بیوی عنقریب فوت ہو جائے گی اور موت کی خبر دے کر یہ بھی فرمایا کہ دردناک دکھ اور دردناک واقعہ۔ میں نے اس خبر سے سب سے پہلے اپنے گھر کے لوگوں کو مطلع کیا اور پھر دوسروں کو اور پھر اخبار بدر اور الحکم میں شائع کرا دی اور یہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی تھی جب کہ نواب صاحب موصوف کی بیوی ہر طرح تندرست اور صحیح و سالم تھی۔ پھر تخمیناً چھ ماہ کے بعد نواب محمد علی خاں صاحب کی بیوی کو سل کی مرض ہو گئی اور جہاں تک ممکن تھا ان کا علاج کیا گیا آخر رمضان ۱۳۲۴ھ میں وہ مرحومہ اسی مرض سے اس ناپائیدار دنیا سے گذر گئیں۔“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 434,435)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاک چین دوستی چین کے صدر ہوجن تاؤ نے اسلام آباد میں کنونشن سنٹر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک چین دوستی کو کوئی طاقت متاثر نہیں کرسکتی۔ جس طرح میری پذیرائی کی گئی ہے اس سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ یہ بھائیوں کا بھائیوں سے اظہار محبت ہے۔ بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے کوشش کرتے رہیں گے۔ چین دنیا کی ترقی اور امن کیلئے پرعزم ہے۔ چینی صدر نے پانچ سو پاکستانی طلباء کو سکالرشپ کے ذریعہ چین آنے کی دعوت بھی دی اور کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہمارے تعلقات ہمالیہ سے بلند سمندر سے گہرے اور شہد سے میٹھے ہیں۔

پاکستان اور چین میں متعدد معاہدوں پر دستخط صدر پرویز مشرف اور ہوجن تاؤ میں ون ٹو ون ملاقات میں آزاد تجارت سمیت متعدد معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ اقتصادی۔ فوجی، تجارتی اور دیگر شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ اواکس اور دوسرے لڑاکا طیاروں کی مشترکہ پیداوار کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر بھی دستخط ہوئے۔ معاہدوں پر دستخط کی تقریب ایوان صدر میں منعقد ہوئی۔ آزاد تجارت کا معاہدہ جولائی 2007ء سے نافذ العمل ہوگا۔ سیکیورٹی اینڈ فنانس، زلزلہ زدہ علاقوں میں ہسپتالوں اور سکولوں کی تعمیر، شاہراہ قراقرم کی تعمیر کیلئے مالی امداد، تیل وگیس کی تلاش اور صدارتی روزگار سکیم میں تعاون سمیت معاہدوں پر دستخط کئے گئے۔ 16 معاہدے نجی شعبے میں ہوئے جن کے تحت چینی سرمایہ کاری پاکستان آئے گی۔ چینی صدر نے کہا کہ پاکستان کی ترقی میں کردار ادا کرتے رہیں گے۔ پاکستانی قوم چین کی قوت ہے ایک ارب 30 کروڑ چینی عوام کی طرف سے نیک تمناؤں کا پیغام لایا ہوں۔ مشترکہ کانفرنس میں صدر مشرف نے کہا کہ چین کی قوت کو اپنی قوت سمجھتے ہیں۔ باہمی دوستی کو فروغ دیا جائے گا۔

تحفظ حقوق نسواں بل کے خلاف احتجاج

قومی اسمبلی میں تحفظ حقوق نسواں بل کی منظوری کے خلاف مجلس عمل کی اپیل پر ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔ آئمہ مساجد اور خطیبوں نے جمعہ کے اجتماعات میں اس بل کو خطبات کا موضوع بنایا۔ لاہور میں شملہ پہاڑی چوک اور اسلام آباد میں آب پارہ چوک میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ حکومت مخالف نعرے بازی کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 نومبر	
طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

ایران کا ایٹمی پروگرام ایران کی نیشنل سیکیورٹی کے سیکرٹری علی لاریجانی نے کہا ہے کہ ایران کا ایٹمی پروگرام اس کا اپنا ہے۔ اس نے جو بھی پیش رفت کی ہے وہ اپنے ذرائع وسائل اور اپنے ماہرین کے ذریعے کی ہے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے حوالے سے جو کچھ کہا جارہا ہے وہ قصہ کہانی ہے۔ امریکہ نے پاکستان پر دباؤ بڑھانے کیلئے معاملے کو غلط طور پر اچھالا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل ایران پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں کرسکتے۔ پابندیوں کی دھمکیاں دینے والوں کو معلوم ہے کہ ہمارا ردّعمل کیا ہوگا۔

ایران پر حملے کا منہ توڑ جواب وینزویلا کے صدر ہوگو شاویز نے کہا ہے کہ امریکی صدر بش کی سازشیں دم توڑیں گی اور امریکہ کو ہر محاذ پر شکست ہو گی۔ ایران پر حملہ کیا گیا تو ہم امریکہ کو منہ توڑ جواب دینگے۔ عراق اور افغانستان کی طرح ایران میں بھی امریکی لاشوں کے ڈھیر لگیں گے۔

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD